سوال

میں نے ممنوعہ اشیاء (غیر مباح) کے بارہ میں آپ کی کلام پڑھی ہے جس میں آپ نے ننگے چلنا بھی ذکر کیا ہے ، بیڈروم میں دروازے بند ہونے کی صورت میں بیوی سے ہم بستری کرکے ننگا چلنے کے بارہ میں کیا حکم ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

آپ نے جیسا سوال میں ذکر کیا ہے اگر تو واقعی ایسا ہی ہو کہ سونے والا کمرہ بالکل علیحدہ اور اس کے دروازے کھڑکیاں بند ہوں تو پھر یہ جائز ہے ، اس لیے کہ خاوند اور بیوی کےلیے ایک دوسرے کے جسم کو استمتاع و خوش طبعی کی نیت سے دیکھنا جائز ہے ، آپ مزید تفصیل کےلیے سوال نمبر (3801) کے جواب کا بھی مراجعہ کریں ۔

حفظ عورۃ کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو یہ وارد ہے کہ بیوی اور لونڈی کے علاوہ ہر ایک سے شرمگاہ کی حفاظت کرنی چاہیے وہ حدیث ذیل میں ذکر کی جاتی ہے :

بہز بن حکیم بیان کرتے ہیں کہ میرے والد نے میرے دادا سے بیان کیا کہ وہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا : ہم اپنے پردہ والی جگہ میں کیا ڈھانپیں کیا نہ ڈھانپیں ؟

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اپنے ستر کی اپنی بیوی اور لونڈی کے علاوہ ہر ایک سے حفاظت کرو ۔

تو انہوں نے سوال کیا کہ جب ہم جمع ہوں تو پھر ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اگر تم ایسا کرسکو کہ تمہارا ستر کوئی نہ دیکھ سکے تو تمہیں ایسا کرنا چاہیے ۔

وہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ : جب مرد اکیلا ہو تو ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالی زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس سے شرم کی جائے) سنن ترمذی کتاب الادب حدیث نمبر (2693) ، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی (2222) میں اسے حسن کہا ہے ۔

اور یہ حدیث اس پر بھی دلالت کرتی ہے کہ جب انسان اکیلا بھی ہو تو اسے اپنا ستر چھپانا چاہیے ۔

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

13698